کتاب ہدایت

نازل ہونے والی آخری کتاب

قرآن مجید

اردو ترجمہ

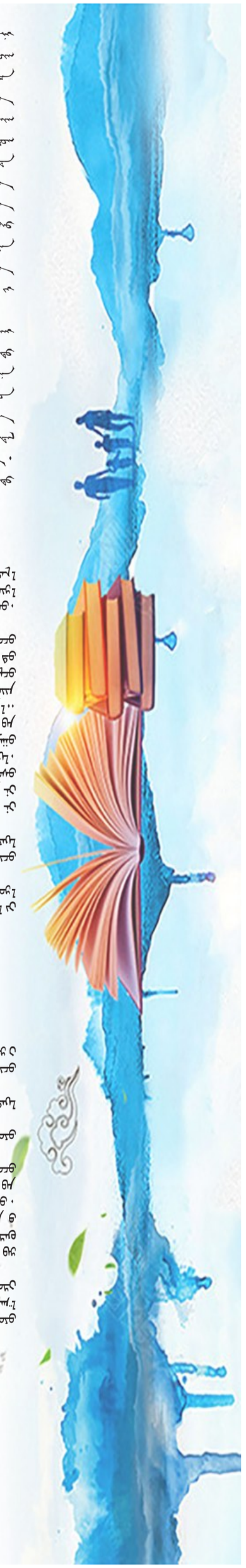

ہدایت کا سرچشمہ

(اداریہ)

ہمارے ذہنی رویے

ہمارے ذہنی رویے ہی ہماری زندگی کا رخ متعین کرتے ہیں۔ اگر ہمارا رویہ مثبت ہو تو ہم مشکل حالات میں بھی راستہ تلاش کر لیتے ہیں، لیکن اگر رویہ منفی ہو تو ہم آسان مواقع کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ اکثر لوگ اپنی ناکامی کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتے ہیں، حالانکہ بعض اوقات ہمارا اپنا رویہ ہی سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے رویے کا جائزہ لیتے رہیں۔

مطالعے کی عادت

مطالعہ انسان کو سوچنے کا سلیقہ عطا کرتا ہے۔ جو لوگ کتاب سے دوستی کر لیتے ہیں، وہ کبھی تنہا محسوس نہیں کرتے۔ کتاب ہمیں نئی دنیاؤں کی سیر کراتی ہے، پرانی الجھنوں کا حل سجھاتی ہے اور ہمارے اندر برداشت پیدا کرتی ہے۔ افسوس کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں مطالعہ کا وقت کم ہوتا جا رہا ہے، حالانکہ یہی وہ عادت ہے جو ہمیں دوسروں سے ممتاز بنا سکتی ہے۔

وقت کی قدر

وقت ایک ایسی دولت ہے جو ایک بار گزر جائے تو کبھی واپس نہیں آتی۔ ہم اکثر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس وقت نہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم وقت کو صحیح طریقے سے استعمال نہیں کرتے۔ اگر ہم اپنے دن کا تھوڑا سا حصہ بھی منصوبہ بندی کے ساتھ گزاریں تو بہت سے کام آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ وقت کی قدر کرنے والے لوگ ہمیشہ آگے نکلتے ہیں۔

صبر اور حوصلہ

زندگی میں ہر انسان کو کسی نہ کسی مرحلے پر صبر اور حوصلے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ کبھی کبھی ہمیں ایسی چیزوں کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے جو ہمارے بس میں نہیں ہوتیں۔ ایسے وقت میں گھبرانے کے بجائے اللہ پر بھروسا رکھنا اور اپنی کوشش جاری رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ صبر کرنے والے لوگ آخر میں ہمیشہ فائدے میں رہتے ہیں۔

نیکی کا بیج

نیکی کا بیج بونا بظاہر چھوٹا سا عمل لگتا ہے، لیکن اس کے اثرات بہت دور تک جاتے ہیں۔ ایک مسکراہٹ، ایک مدد، یا ایک اچھا لفظ کسی کی زندگی بدل سکتا ہے۔ ہم اکثر بڑے کاموں کا انتظار کرتے رہتے ہیں، حالانکہ چھوٹی نیکیاں ہی دراصل بڑی کامیابی کی بنیاد بنتی ہیں۔ اگر ہر شخص روزانہ ایک نیکی کرنے کا عہد کر لے تو معاشرہ کتنا خوبصورت بن جائے۔

سچائی کی طاقت

سچائی ایک ایسی روشنی ہے جو ہر اندھیرے کو ختم کر دیتی ہے۔ جھوٹ وقتی طور پر فائدہ دے سکتا ہے، لیکن اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے۔ سچ بولنے والے لوگ شروع میں مشکل میں پڑ سکتے ہیں، مگر آخر میں عزت انہی کو ملتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بھی یہی سکھانا چاہیے کہ سچ ہمیشہ سب سے قیمتی چیز ہے۔

علم کی روشنی

علم انسان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ جو قومیں علم کو اپنا ہتھیار بناتی ہیں، وہی دنیا میں سر اٹھا کر جیتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو کتاب سے جوڑیں، انہیں سوال کرنے کی عادت ڈالیں اور سیکھنے کے شوق کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ علم ہی ہمیں ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔

محنت کا پھل

محنت کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے، چاہے اس کے ملنے میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگ جائے۔ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا۔ جو لوگ آج محنت سے جی چراتے ہیں، وہ کل پچھتاتے ہیں۔ ہر کامیاب انسان کے پیچھے برسوں کی جدوجہد چھپی ہوتی ہے۔ ہمیں بھی اپنے حصے کا کام پوری لگن سے کرنا چاہیے، نتیجہ اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

دعا کی طاقت

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جاتا ہے، تب بھی دعا اس کا سہارا بنتی ہے۔ دعا دل کو سکون دیتی ہے اور امید کی روشنی پیدا کرتی ہے۔ ہمیں اپنی نمازوں میں اپنے والدین، بچوں اور پوری امت کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ اللہ بے شک دعا سننے والا ہے، وہ کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

ایمان کی حلاوت

ایمان کی حلاوت ایک ایسی نعمت ہے جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ یہ وہ کیفیت ہے جس میں بندہ اللہ کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کرتا ہے اور اس کی ہر نافرمانی سے دور بھاگتا ہے۔ ایمان کی حلاوت عبادت میں لذت، گناہ سے نفرت اور نیکی سے محبت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جس دل میں ایمان کی حلاوت ہو، وہ دل کبھی بے چین نہیں ہوتا۔

ایمان کی حلاوت

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

ایمان کی حلاوت ایک ایسی نعمت ہے جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ یہ وہ کیفیت ہے جس میں بندہ اللہ کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کرتا ہے اور اس کی ہر نافرمانی سے دور بھاگتا ہے۔ ایمان کی حلاوت عبادت میں لذت، گناہ سے نفرت اور نیکی سے محبت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جس دل میں ایمان کی حلاوت ہو، وہ دل کبھی بے چین نہیں ہوتا۔

ایمان کی حلاوت کا پہلا درجہ یہ ہے کہ انسان اللہ کو اپنا رب دل سے مان لے۔ صرف زبان سے کہہ دینا کافی نہیں، بلکہ دل کا یقین، عمل کا اخلاص اور زندگی کا رخ سب اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ ہی ہمارا مالک، رازق اور مدد گار ہے۔ جب بندہ اس حقیقت کو دل کی گہرائی سے تسلیم کر لیتا ہے تو اس کے اندر ایک عجیب سا سکون اتر آتا ہے۔ وہ دنیا کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹوٹتا نہیں، کیونکہ اس کا بھروسہ مخلوق پر نہیں بلکہ خالق پر ہوتا ہے۔

حلاوت ایمان کا دوسرا بڑا ذریعہ نماز ہے۔ نماز صرف رسم نہیں بلکہ بندے اور رب کے درمیان ایک روحانی رشتہ ہے۔ جو شخص خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے، وہ محسوس کرتا ہے کہ دنیا کی الجھنیں کچھ دیر کے لیے پیچھے رہ گئی ہیں اور وہ براہِ راست اپنے رب سے مخاطب ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب دل کو سب سے زیادہ سکون ملتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

قرآن مجید سے محبت بھی ایمان کی حلاوت کا اہم حصہ ہے۔ جو دل قرآن سے جڑ جاتا ہے، اس کی زندگی میں روشنی آ جاتی ہے۔ وہ غلط راستوں سے بچ جاتا ہے اور صحیح فیصلے کرنے کی توفیق پاتا ہے۔ قرآن کی تلاوت، اس پر غور اور اس کے احکام پر عمل کرنا ایمان کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ ہم کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جانا ہے۔ اس سے بڑھ کر رہنمائی کسی اور کتاب میں نہیں ملتی۔

صبر اور شکر بھی ایمان کی حلاوت کے دو بڑے ستون ہیں۔ مومن کو جب نعمت ملتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، اور جب آزمائش آتی ہے تو صبر کرتا ہے۔ یہ دونوں کیفیات اس کے ایمان کو اور مضبوط کر دیتی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہر حال میں اللہ کی حکمت کارفرما ہے، اگرچہ وہ حکمت ہمیں فوراً سمجھ نہ آئے۔ یہی یقین انسان کو ٹوٹنے سے بچاتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ ایمان کی حلاوت کوئی ایک دن کی محنت نہیں بلکہ ایک پوری زندگی کا سفر ہے۔ اس میں کبھی کمی آتی ہے، کبھی اضافہ ہوتا ہے، اور یہی اس کی خوبصورتی ہے۔ جو شخص ہر روز تھوڑا سا وقت اللہ کے ساتھ گزارنے کی کوشش کرتا ہے، اس کا ایمان کبھی کمزور نہیں پڑتا۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے گھروں میں بھی ایسا ماحول بنائیں جہاں نماز، قرآن اور ذکر کی محفلیں قائم رہیں، تاکہ ہماری آنے والی نسلیں بھی اس نعمت سے محروم نہ رہیں۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

ایمان کی حلاوت

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

ہمارے ذہنی رویے

ہمارے ذہنی رویے ہی ہماری زندگی کا رخ متعین کرتے ہیں۔ اگر ہمارا رویہ مثبت ہو تو ہم مشکل حالات میں بھی راستہ تلاش کر لیتے ہیں، لیکن اگر رویہ منفی ہو تو ہم آسان مواقع کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ اکثر لوگ اپنی ناکامی کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتے ہیں، حالانکہ بعض اوقات ہمارا اپنا رویہ ہی سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے رویے کا جائزہ لیتے رہیں۔

مطالعے کی عادت

مطالعہ انسان کو سوچنے کا سلیقہ عطا کرتا ہے۔ جو لوگ کتاب سے دوستی کر لیتے ہیں، وہ کبھی تنہا محسوس نہیں کرتے۔ کتاب ہمیں نئی دنیاؤں کی سیر کراتی ہے، پرانی الجھنوں کا حل سجھاتی ہے اور ہمارے اندر برداشت پیدا کرتی ہے۔ افسوس کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں مطالعہ کا وقت کم ہوتا جا رہا ہے، حالانکہ یہی وہ عادت ہے جو ہمیں دوسروں سے ممتاز بنا سکتی ہے۔

وقت کی قدر

وقت ایک ایسی دولت ہے جو ایک بار گزر جائے تو کبھی واپس نہیں آتی۔ ہم اکثر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس وقت نہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم وقت کو صحیح طریقے سے استعمال نہیں کرتے۔ اگر ہم اپنے دن کا تھوڑا سا حصہ بھی منصوبہ بندی کے ساتھ گزاریں تو بہت سے کام آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ وقت کی قدر کرنے والے لوگ ہمیشہ آگے نکلتے ہیں۔

صبر اور حوصلہ

زندگی میں ہر انسان کو کسی نہ کسی مرحلے پر صبر اور حوصلے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ کبھی کبھی ہمیں ایسی چیزوں کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے جو ہمارے بس میں نہیں ہوتیں۔ ایسے وقت میں گھبرانے کے بجائے اللہ پر بھروسا رکھنا اور اپنی کوشش جاری رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ صبر کرنے والے لوگ آخر میں ہمیشہ فائدے میں رہتے ہیں۔

نیکی کا بیج

نیکی کا بیج بونا بظاہر چھوٹا سا عمل لگتا ہے، لیکن اس کے اثرات بہت دور تک جاتے ہیں۔ ایک مسکراہٹ، ایک مدد، یا ایک اچھا لفظ کسی کی زندگی بدل سکتا ہے۔ ہم اکثر بڑے کاموں کا انتظار کرتے رہتے ہیں، حالانکہ چھوٹی نیکیاں ہی دراصل بڑی کامیابی کی بنیاد بنتی ہیں۔ اگر ہر شخص روزانہ ایک نیکی کرنے کا عہد کر لے تو معاشرہ کتنا خوبصورت بن جائے۔

سچائی کی طاقت

سچائی ایک ایسی روشنی ہے جو ہر اندھیرے کو ختم کر دیتی ہے۔ جھوٹ وقتی طور پر فائدہ دے سکتا ہے، لیکن اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے۔ سچ بولنے والے لوگ شروع میں مشکل میں پڑ سکتے ہیں، مگر آخر میں عزت انہی کو ملتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بھی یہی سکھانا چاہیے کہ سچ ہمیشہ سب سے قیمتی چیز ہے۔

علم کی روشنی

علم انسان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ جو قومیں علم کو اپنا ہتھیار بناتی ہیں، وہی دنیا میں سر اٹھا کر جیتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو کتاب سے جوڑیں، انہیں سوال کرنے کی عادت ڈالیں اور سیکھنے کے شوق کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ علم ہی ہمیں ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔

محنت کا پھل

محنت کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے، چاہے اس کے ملنے میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگ جائے۔ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا۔ جو لوگ آج محنت سے جی چراتے ہیں، وہ کل پچھتاتے ہیں۔ ہر کامیاب انسان کے پیچھے برسوں کی جدوجہد چھپی ہوتی ہے۔ ہمیں بھی اپنے حصے کا کام پوری لگن سے کرنا چاہیے، نتیجہ اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

دعا کی طاقت

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جاتا ہے، تب بھی دعا اس کا سہارا بنتی ہے۔ دعا دل کو سکون دیتی ہے اور امید کی روشنی پیدا کرتی ہے۔ ہمیں اپنی نمازوں میں اپنے والدین، بچوں اور پوری امت کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ اللہ بے شک دعا سننے والا ہے، وہ کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

ایمان کی حلاوت

ایمان کی حلاوت ایک ایسی نعمت ہے جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ یہ وہ کیفیت ہے جس میں بندہ اللہ کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کرتا ہے اور اس کی ہر نافرمانی سے دور بھاگتا ہے۔ ایمان کی حلاوت عبادت میں لذت، گناہ سے نفرت اور نیکی سے محبت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جس دل میں ایمان کی حلاوت ہو، وہ دل کبھی بے چین نہیں ہوتا۔

ایمان کی حلاوت کا پہلا درجہ یہ ہے کہ انسان اللہ کو اپنا رب دل سے مان لے۔ صرف زبان سے کہہ دینا کافی نہیں، بلکہ دل کا یقین، عمل کا اخلاص اور زندگی کا رخ سب اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ ہی ہمارا مالک، رازق اور مدد گار ہے۔ جب بندہ اس حقیقت کو دل کی گہرائی سے تسلیم کر لیتا ہے تو اس کے اندر ایک عجیب سا سکون اتر آتا ہے۔ وہ دنیا کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹوٹتا نہیں، کیونکہ اس کا بھروسہ مخلوق پر نہیں بلکہ خالق پر ہوتا ہے۔

حلاوت ایمان کا دوسرا بڑا ذریعہ نماز ہے۔ نماز صرف رسم نہیں بلکہ بندے اور رب کے درمیان ایک روحانی رشتہ ہے۔ جو شخص خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے، وہ محسوس کرتا ہے کہ دنیا کی الجھنیں کچھ دیر کے لیے پیچھے رہ گئی ہیں اور وہ براہِ راست اپنے رب سے مخاطب ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب دل کو سب سے زیادہ سکون ملتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

قرآن مجید سے محبت بھی ایمان کی حلاوت کا اہم حصہ ہے۔ جو دل قرآن سے جڑ جاتا ہے، اس کی زندگی میں روشنی آ جاتی ہے۔ وہ غلط راستوں سے بچ جاتا ہے اور صحیح فیصلے کرنے کی توفیق پاتا ہے۔ قرآن کی تلاوت، اس پر غور اور اس کے احکام پر عمل کرنا ایمان کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ ہم کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جانا ہے۔ اس سے بڑھ کر رہنمائی کسی اور کتاب میں نہیں ملتی۔

صبر اور شکر بھی ایمان کی حلاوت کے دو بڑے ستون ہیں۔ مومن کو جب نعمت ملتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، اور جب آزمائش آتی ہے تو صبر کرتا ہے۔ یہ دونوں کیفیات اس کے ایمان کو اور مضبوط کر دیتی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہر حال میں اللہ کی حکمت کارفرما ہے، اگرچہ وہ حکمت ہمیں فوراً سمجھ نہ آئے۔ یہی یقین انسان کو ٹوٹنے سے بچاتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ ایمان کی حلاوت کوئی ایک دن کی محنت نہیں بلکہ ایک پوری زندگی کا سفر ہے۔ اس میں کبھی کمی آتی ہے، کبھی اضافہ ہوتا ہے، اور یہی اس کی خوبصورتی ہے۔ جو شخص ہر روز تھوڑا سا وقت اللہ کے ساتھ گزارنے کی کوشش کرتا ہے، اس کا ایمان کبھی کمزور نہیں پڑتا۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے گھروں میں بھی ایسا ماحول بنائیں جہاں نماز، قرآن اور ذکر کی محفلیں قائم رہیں، تاکہ ہماری آنے والی نسلیں بھی اس نعمت سے محروم نہ رہیں۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

ایمان کی حلاوت

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

ہمارے ذہنی رویے

ہمارے ذہنی رویے ہی ہماری زندگی کا رخ متعین کرتے ہیں۔ اگر ہمارا رویہ مثبت ہو تو ہم مشکل حالات میں بھی راستہ تلاش کر لیتے ہیں، لیکن اگر رویہ منفی ہو تو ہم آسان مواقع کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ اکثر لوگ اپنی ناکامی کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتے ہیں، حالانکہ بعض اوقات ہمارا اپنا رویہ ہی سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے رویے کا جائزہ لیتے رہیں۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

مطالعے کی عادت

مطالعہ انسان کو سوچنے کا سلیقہ عطا کرتا ہے۔ جو لوگ کتاب سے دوستی کر لیتے ہیں، وہ کبھی تنہا محسوس نہیں کرتے۔ کتاب ہمیں نئی دنیاؤں کی سیر کراتی ہے، پرانی الجھنوں کا حل سجھاتی ہے اور ہمارے اندر برداشت پیدا کرتی ہے۔ افسوس کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں مطالعہ کا وقت کم ہوتا جا رہا ہے، حالانکہ یہی وہ عادت ہے جو ہمیں دوسروں سے ممتاز بنا سکتی ہے۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

وقت کی قدر

وقت ایک ایسی دولت ہے جو ایک بار گزر جائے تو کبھی واپس نہیں آتی۔ ہم اکثر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس وقت نہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم وقت کو صحیح طریقے سے استعمال نہیں کرتے۔ اگر ہم اپنے دن کا تھوڑا سا حصہ بھی منصوبہ بندی کے ساتھ گزاریں تو بہت سے کام آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ وقت کی قدر کرنے والے لوگ ہمیشہ آگے نکلتے ہیں۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

صبر اور حوصلہ

زندگی میں ہر انسان کو کسی نہ کسی مرحلے پر صبر اور حوصلے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ کبھی کبھی ہمیں ایسی چیزوں کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے جو ہمارے بس میں نہیں ہوتیں۔ ایسے وقت میں گھبرانے کے بجائے اللہ پر بھروسا رکھنا اور اپنی کوشش جاری رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ صبر کرنے والے لوگ آخر میں ہمیشہ فائدے میں رہتے ہیں۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

نیکی کا بیج

نیکی کا بیج بونا بظاہر چھوٹا سا عمل لگتا ہے، لیکن اس کے اثرات بہت دور تک جاتے ہیں۔ ایک مسکراہٹ، ایک مدد، یا ایک اچھا لفظ کسی کی زندگی بدل سکتا ہے۔ ہم اکثر بڑے کاموں کا انتظار کرتے رہتے ہیں، حالانکہ چھوٹی نیکیاں ہی دراصل بڑی کامیابی کی بنیاد بنتی ہیں۔ اگر ہر شخص روزانہ ایک نیکی کرنے کا عہد کر لے تو معاشرہ کتنا خوبصورت بن جائے۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

سچائی کی طاقت

سچائی ایک ایسی روشنی ہے جو ہر اندھیرے کو ختم کر دیتی ہے۔ جھوٹ وقتی طور پر فائدہ دے سکتا ہے، لیکن اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے۔ سچ بولنے والے لوگ شروع میں مشکل میں پڑ سکتے ہیں، مگر آخر میں عزت انہی کو ملتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بھی یہی سکھانا چاہیے کہ سچ ہمیشہ سب سے قیمتی چیز ہے۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

علم کی روشنی

علم انسان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ جو قومیں علم کو اپنا ہتھیار بناتی ہیں، وہی دنیا میں سر اٹھا کر جیتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو کتاب سے جوڑیں، انہیں سوال کرنے کی عادت ڈالیں اور سیکھنے کے شوق کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ علم ہی ہمیں ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

محنت کا پھل

محنت کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے، چاہے اس کے ملنے میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگ جائے۔ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا۔ جو لوگ آج محنت سے جی چراتے ہیں، وہ کل پچھتاتے ہیں۔ ہر کامیاب انسان کے پیچھے برسوں کی جدوجہد چھپی ہوتی ہے۔ ہمیں بھی اپنے حصے کا کام پوری لگن سے کرنا چاہیے، نتیجہ اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

دعا کی طاقت

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جاتا ہے، تب بھی دعا اس کا سہارا بنتی ہے۔ دعا دل کو سکون دیتی ہے اور امید کی روشنی پیدا کرتی ہے۔ ہمیں اپنی نمازوں میں اپنے والدین، بچوں اور پوری امت کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ اللہ بے شک دعا سننے والا ہے، وہ کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

ایمان کی حلاوت

ایمان کی حلاوت ایک ایسی نعمت ہے جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ یہ وہ کیفیت ہے جس میں بندہ اللہ کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کرتا ہے اور اس کی ہر نافرمانی سے دور بھاگتا ہے۔ ایمان کی حلاوت عبادت میں لذت، گناہ سے نفرت اور نیکی سے محبت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جس دل میں ایمان کی حلاوت ہو، وہ دل کبھی بے چین نہیں ہوتا۔

(مولانا عبدالقیوم حقانی)

کتاب ہدایت

نازل ہونے والی آخری کتاب

قرآن مجید

اردو ترجمہ

ہدایت کا سرچشمہ

(اداریہ)

ہمارے ذہنی رویے

ہمارے ذہنی رویے ہی ہماری زندگی کا رخ متعین کرتے ہیں۔ اگر ہمارا رویہ مثبت ہو تو ہم مشکل حالات میں بھی راستہ تلاش کر لیتے ہیں، لیکن اگر رویہ منفی ہو تو ہم آسان مواقع کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ اکثر لوگ اپنی ناکامی کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتے ہیں، حالانکہ بعض اوقات ہمارا اپنا رویہ ہی سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے رویے کا جائزہ لیتے رہیں۔

مطالعے کی عادت

مطالعہ انسان کو سوچنے کا سلیقہ عطا کرتا ہے۔ جو لوگ کتاب سے دوستی کر لیتے ہیں، وہ کبھی تنہا محسوس نہیں کرتے۔ کتاب ہمیں نئی دنیاؤں کی سیر کراتی ہے، پرانی الجھنوں کا حل سجھاتی ہے اور ہمارے اندر برداشت پیدا کرتی ہے۔ افسوس کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں مطالعہ کا وقت کم ہوتا جا رہا ہے، حالانکہ یہی وہ عادت ہے جو ہمیں دوسروں سے ممتاز بنا سکتی ہے۔

وقت کی قدر

وقت ایک ایسی دولت ہے جو ایک بار گزر جائے تو کبھی واپس نہیں آتی۔ ہم اکثر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس وقت نہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم وقت کو صحیح طریقے سے استعمال نہیں کرتے۔ اگر ہم اپنے دن کا تھوڑا سا حصہ بھی منصوبہ بندی کے ساتھ گزاریں تو بہت سے کام آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ وقت کی قدر کرنے والے لوگ ہمیشہ آگے نکلتے ہیں۔

صبر اور حوصلہ

زندگی میں ہر انسان کو کسی نہ کسی مرحلے پر صبر اور حوصلے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ کبھی کبھی ہمیں ایسی چیزوں کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے جو ہمارے بس میں نہیں ہوتیں۔ ایسے وقت میں گھبرانے کے بجائے اللہ پر بھروسا رکھنا اور اپنی کوشش جاری رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ صبر کرنے والے لوگ آخر میں ہمیشہ فائدے میں رہتے ہیں۔

نیکی کا بیج

نیکی کا بیج بونا بظاہر چھوٹا سا عمل لگتا ہے، لیکن اس کے اثرات بہت دور تک جاتے ہیں۔ ایک مسکراہٹ، ایک مدد، یا ایک اچھا لفظ کسی کی زندگی بدل سکتا ہے۔ ہم اکثر بڑے کاموں کا انتظار کرتے رہتے ہیں، حالانکہ چھوٹی نیکیاں ہی دراصل بڑی کامیابی کی بنیاد بنتی ہیں۔ اگر ہر شخص روزانہ ایک نیکی کرنے کا عہد کر لے تو معاشرہ کتنا خوبصورت بن جائے۔

سچائی کی طاقت

سچائی ایک ایسی روشنی ہے جو ہر اندھیرے کو ختم کر دیتی ہے۔ جھوٹ وقتی طور پر فائدہ دے سکتا ہے، لیکن اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے۔ سچ بولنے والے لوگ شروع میں مشکل میں پڑ سکتے ہیں، مگر آخر میں عزت انہی کو ملتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بھی یہی سکھانا چاہیے کہ سچ ہمیشہ سب سے قیمتی چیز ہے۔

علم کی روشنی

علم انسان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ جو قومیں علم کو اپنا ہتھیار بناتی ہیں، وہی دنیا میں سر اٹھا کر جیتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو کتاب سے جوڑیں، انہیں سوال کرنے کی عادت ڈالیں اور سیکھنے کے شوق کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ علم ہی ہمیں ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔

محنت کا پھل

محنت کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے، چاہے اس کے ملنے میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگ جائے۔ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا۔ جو لوگ آج محنت سے جی چراتے ہیں، وہ کل پچھتاتے ہیں۔ ہر کامیاب انسان کے پیچھے برسوں کی جدوجہد چھپی ہوتی ہے۔ ہمیں بھی اپنے حصے کا کام پوری لگن سے کرنا چاہیے، نتیجہ اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

دعا کی طاقت

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جاتا ہے، تب بھی دعا اس کا سہارا بنتی ہے۔ دعا دل کو سکون دیتی ہے اور امید کی روشنی پیدا کرتی ہے۔ ہمیں اپنی نمازوں میں اپنے والدین، بچوں اور پوری امت کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ اللہ بے شک دعا سننے والا ہے، وہ کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

ایمان کی حلاوت

ایمان کی حلاوت ایک ایسی نعمت ہے جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ یہ وہ کیفیت ہے جس میں بندہ اللہ کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کرتا ہے اور اس کی ہر نافرمانی سے دور بھاگتا ہے۔ ایمان کی حلاوت عبادت میں لذت، گناہ سے نفرت اور نیکی سے محبت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جس دل میں ایمان کی حلاوت ہو، وہ دل کبھی بے چین نہیں ہوتا۔

ایمان کی حلاوت کا پہلا درجہ یہ ہے کہ انسان اللہ کو اپنا رب دل سے مان لے۔ صرف زبان سے کہہ دینا کافی نہیں، بلکہ دل کا یقین، عمل کا اخلاص اور زندگی کا رخ سب اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ ہی ہمارا مالک، رازق اور مدد گار ہے۔ جب بندہ اس حقیقت کو دل کی گہرائی سے تسلیم کر لیتا ہے تو اس کے اندر ایک عجیب سا سکون اتر آتا ہے۔ وہ دنیا کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹوٹتا نہیں، کیونکہ اس کا بھروسہ مخلوق پر نہیں بلکہ خالق پر ہوتا ہے۔

حلاوت ایمان کا دوسرا بڑا ذریعہ نماز ہے۔ نماز صرف رسم نہیں بلکہ بندے اور رب کے درمیان ایک روحانی رشتہ ہے۔ جو شخص خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے، وہ محسوس کرتا ہے کہ دنیا کی الجھنیں کچھ دیر کے لیے پیچھے رہ گئی ہیں اور وہ براہِ راست اپنے رب سے مخاطب ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب دل کو سب سے زیادہ سکون ملتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

قرآن مجید سے محبت بھی ایمان کی حلاوت کا اہم حصہ ہے۔ جو دل قرآن سے جڑ جاتا ہے، اس کی زندگی میں روشنی آ جاتی ہے۔ وہ غلط راستوں سے بچ جاتا ہے اور صحیح فیصلے کرنے کی توفیق پاتا ہے۔ قرآن کی تلاوت، اس پر غور اور اس کے احکام پر عمل کرنا ایمان کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ ہم کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جانا ہے۔ اس سے بڑھ کر رہنمائی کسی اور کتاب میں نہیں ملتی۔

صبر اور شکر بھی ایمان کی حلاوت کے دو بڑے ستون ہیں۔ مومن کو جب نعمت ملتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، اور جب آزمائش آتی ہے تو صبر کرتا ہے۔ یہ دونوں کیفیات اس کے ایمان کو اور مضبوط کر دیتی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہر حال میں اللہ کی حکمت کارفرما ہے، اگرچہ وہ حکمت ہمیں فوراً سمجھ نہ آئے۔ یہی یقین انسان کو ٹوٹنے سے بچاتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ ایمان کی حلاوت کوئی ایک دن کی محنت نہیں بلکہ ایک پوری زندگی کا سفر ہے۔ اس میں کبھی کمی آتی ہے، کبھی اضافہ ہوتا ہے، اور یہی اس کی خوبصورتی ہے۔ جو شخص